عالم اسلام

ایک مسلم ریاست

عیسائیت کے نرغے میں

عبدالحق تمنا ایجوکیشن آفیسر جی۔ایس۔ایس۔ الورین شمالی نائیجیریا

عیسائی مشنریاں مسلمانوں کیلئے ایک چیلنج

پاکستان اور اسلام کا دشمن صرف ہندو ہی نہیں، عیسائی بھی ہے۔ عیسائیوں نے جو سلوک مسلمانوں کے ساتھ قبرص، ایریٹیریا، اسرائیل اور کشمیر کے سلسلے میں کیا ہے، وہ ان کی اسلام دشمنی کا بڑا ثبوت ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایسی صورت میں پاکستانی حکومت اور پاکستانی مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ دنیا میں تبلیغ دین کی بطور خاص کوشش کریں۔ اس وقت تبلیغ دین مذہبی نقطۂ نظر سے بھی اہم ہے اور سیاسی نقطۂ نظر سے بھی ——

اب ذرا جنوب مغربی افریقہ کے مسلمانوں پر نظر ڈالئے۔ ابھی تقریباً تیس سال پہلے تک چھڈ، کیمرون، نائیجیریا، مالی، نائیجر، گھانا اور مغربی افریقہ کے دوسرے ممالک میں مسلمانوں کی اکثریت تھی، لیکن انگریزوں فرانسیسیوں، پرتگالیوں اور یورپ کے دوسرے ممالک کی حکومتوں نے لاکھوں عیسائی مشن کھول کر مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں بدل دیا ہے۔ مغربی افریقہ کے سارے ممالک کے مسلمانوں پر تبصرہ کرنے کے لئے ایک کتاب چاہیئے۔ میں اس مضمون میں صرف شمالی نائیجیریا کے مسلمانوں کی موجودہ حالت پر مختصر تبصرہ کرنا چاہتا ہوں۔ ویسے جو حالت شمالی نائیجیریا کے مسلمانوں کی ہے، کم وبیش یہی حالت سارے جنوب مغربی افریقہ کے مسلمانوں کی ہے۔

شمالی نائیجیریا پر انگریزوں نے تقریباً ۱۹۰۰ء میں حکومت کرنا شروع کی اور ان کی حکومت کے قیام کے ساتھ ہی پورے ملک میں عیسائی مشنریوں کا جال بچھ گیا۔ مشنریوں نے ہزاروں سکول کھول دیئے۔ اور

حکومت نے بھی چند سکولوں کی بنیاد ڈال دی۔ شروع میں یہاں کے مسلمانوں نے ان سکولوں کے ساتھ وہی رویہ اختیار کیا جو انگریزوں کے شروع کے دور حکومت میں برصغیر کے مسلمانوں نے اختیار کیا تھا۔ یعنی انگریزی زبان اور سائنس کی تعلیم کا بائیکاٹ کیا۔ مشنریوں نے بہت جلد بت پرستوں کو عیسائی بنا کر سرکاری عہدوں پر فائز کر دیا۔ جب مسلمان خوابِ غفلت سے جاگے تو تعلیم کے ایسے دیوانے ہوئے کہ اپنا دین ایمان بھی قربان کر بیٹھے، اسلامیہ سکول موجود نہ تھے، اس لئے مشن سکولوں میں بچے بھیجے جانے لگے اور جو بچہ وہاں سے پڑھ کر نکلا۔ وہ عیسائیت کے اثر سے بچ نہ سکا ـــــ تعلیمی اداروں کی مندرجہ ذیل تعداد سے مسلمانوں کی تعلیمی حالت اور اس کے اثرات کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے :-

	کل تعداد	عیسائی مشنری سکول	لوکل ایجوکیشن اتھارٹی کے یا سرکاری سکول	اسلامیہ سکول
سینئر اور جونیئر پرائمری سکول	۲۶۰۷	۱۱۲۹	۱۴۶۶	۱۲
سیکنڈری سکول	۷۷	۴۷	۳۰	×
ٹیچرز ٹریننگ کالج	۵۵	۲۸	۲۷	×

لوکل ایجوکیشن اتھارٹی کے سکولوں میں (جو جونیئر اور سینئر پرائمری نہیں) انجیل کی تعلیم لازمی ہے۔ اور اسلامی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں۔ اس کے علاوہ ان مدارس کے اسی فیصد اساتذہ عیسائی ہیں۔ اور ہر عیسائی تبلیغ عیسائیت اپنا فرض سمجھتا ہے۔ مسلمان اساتذہ اسلام کے بارے میں خود کچھ نہیں جانتے۔ اس لئے ان کی طرف سے تبلیغ کا کوئی سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔

پرائمری سکولوں میں تعلیم مکمل کر کے یہی طلبہ سکنڈری سکولوں میں داخل ہوتے ہیں۔ گورنمنٹ کے سکنڈری سکولوں میں طلبہ کو یہ آزادی ہوتی ہے، کہ وہ اسلامی دینیات یا بائبل نالج میں سے کوئی ایک مضمون لے لیں۔ لیکن اسلامی دینیات کے ساتھ عربی لینا ضروری ہوتی ہے جس کا معیار اتنا بلند ہوتا ہے، کہ جس طالب علم نے پہلے عربی نہیں پڑھی وہ محنت کر کے بھی یہ کورس نہیں چلا سکتا۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سارے مسلمان طلبہ "بائبل نالج" لے لیتے ہیں اور اس طرح دین کی تعلیم سے ہمیشہ کے لئے محروم ہو جاتے ہیں۔ ٹیچرز ٹریننگ کالجوں میں بھی یہی ہوتا ہے، جو سکنڈری سکولوں میں ہوتا ہے۔ ان کالجوں سے تربیت حاصل کر کے یہ تمام اساتذہ عیسائیت کا پرچار پرائمری سکولوں میں کرتے ہیں ـــــ سکنڈری سکولوں اور ٹریننگ کالجوں میں بچوں کو

داخل کرنے کا اختیار بڑی حد تک پرنسپل کو ہے۔ اور کسی بھی سیکنڈری سکول یا ٹریننگ کالج کا پرنسپل مسلمان نہیں ہے۔ داخلے کے موقعے پر وہ ہر ممکن کوشش کرتے ہیں کہ مسلمان بچوں کو داخل نہ کیا جائے۔ سکولوں میں تاریخ کی جو کتابیں نصاب میں شامل ہیں۔ وہ سب مخالفین اسلام کی لکھی ہوئی ہیں اور حقائق کو مسخ کر کے پیش کرتی ہیں، انہیں پڑھ کر بچے لازمی طور پر اسلام سے متنفر ہو جاتے ہیں۔ پرائمری سکنڈری یا ٹیچرز ٹریننگ کالجوں کے مدارج سے گذرنے کے بعد اسی فیصد مسلمان لڑکے اور لڑکیاں عیسائی مذہب اختیار کر لیتے ہیں۔ اور جو بچ رہتے ہیں وہ اسلام کے بارے میں اچھی رائے نہیں رکھتے۔

سکولوں اور کالجوں کے علاوہ عیسائیت کو پھیلانے کا دوسرا ذریعہ ہسپتال ہیں۔ جہاں مریضوں کو مرض کی دوا کے ساتھ عیسائیت کی گولیاں بھی دی جاتی ہیں۔ ہر مریض کو صبح انجیل پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ اور پھر اسکی تفسیر بیان کی جاتی ہے۔ اس طرح مریض جہاں جسمانی شفاء پاتا ہے، وہاں بیمار روح سے کر ہسپتال سے نکلتا ہے۔

ملک کے سارے اخبارات اور رسائل پر عیسائیوں کا قبضہ ہے اور کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جب ان اخبارات و رسائل میں اسلام کے خلاف زہر نہ اگلا جاتا ہو مختلف زاویوں سے اسلام پر اعتراضات کئے جاتے ہیں۔ اور کوشش کی جاتی ہے کہ مسلمانوں کو اسلام سے متنفر کر کے ان کو عیسائی بنایا جائے یا کم از کم ان میں احساس کمتری ضرور پیدا کر دیا جائے۔

سکولوں، کالجوں، ہسپتالوں، اخباروں اور رسالوں کی متفقہ جدوجہد کا نتیجہ ہے کہ مسلمان بچے، بوڑھے، مرد، عورتیں تیزی سے عیسائیت کو قبول کرتے جا رہے ہیں۔ صرف شمالی نائیجیریا میں جہاں بیس سال پہلے ستتر فیصد مسلمان تھے، اب صرف ۵۵ فیصد رہ گئے ہیں۔ تبدیلیٔ مذہب کا یہ سلسلہ اگر اسی تیزی سے جاری رہا تو زیادہ سے زیادہ پچاس سال کے عرصے میں اس ملک سے مسلمانوں کا نام اسی طرح مٹ جائے گا، جس طرح ہسپانیہ سے مٹ گیا۔ ایک مشنری ادارے کی رپورٹ کے مطابق مسلمان بچوں کے عیسائی ہو جانے کی روزانہ اوسط گیارہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تبدیلیٔ مذہب کی رفتار اگر یہی رہے تو بھی ہر سال ۴۰۱۵ مسلمان بچے عیسائی ہو جائیں گے۔ لیکن زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ یہ روزانہ اوسط بڑھتی ہی جائے گی۔

بدقسمتی سے شمالی نائیجیریا کا اب کوئی خاندان ایسا نہیں رہ گیا ہے جس کے چند افراد عیسائی نہ ہو گئے ہوں۔ یہ لوگ آپس میں شادی بیاہ کرتے ہیں، لیکن ماں عیسائی ہو یا باپ، بچے ہمیشہ عیسائی ہی ہوتے ہیں۔ مسلمان لڑکیاں عیسائی لڑکوں سے شادی کرنا قابلِ فخر سمجھتی ہیں۔ مسلمان لڑکے چرچ جانا ترقی پسندی

کی علامت سمجھتے ہیں، غیر تعلیم یافتہ حضرات کو کون کہے۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ انسان بھی اپنے کو مسلمان کہتے ہوئے شرماتے ہیں۔ بے حسی اور بے غیرتی کا یہ عالم ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر رسالوں اور اخباروں میں کھلم کھلا اعتراضات کئے جاتے ہیں، اور کوئی جواب دینے والا نہیں ہوتا۔ مسلمانوں کے منہ پر رسول مقبولؐ اور صحابہؓ کے لئے بڑے توہین آمیز جملے استعمال کئے جاتے ہیں۔ لیکن مسلمان اُف تک نہیں کرتے۔ "اسلامک ہسٹری" کورس سے نکال دی گئی۔ لیکن کسی نے اس کے خلاف آواز نہ اٹھائی۔ ابھی چند دن ہوئے ایک جیلے ڈانسر آمنہ شیریں نے (جس کے بارے میں یہ مشہور کیا گیا کہ پاکستانی مسلمان ہے) اخباروں کو ایک بیان دیا اور کہا کہ اسلام نے سوٗر اور شراب کو ممنوع قرار نہیں دیا ہے۔ اور اس کے ساتھ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مذاق اڑایا۔ اخباروں نے اس کے بیان کو خوب اچھالا لیکن یہاں مسلمانوں کو ذرا بھی شرم نہ آئی ——— "تایج" (بچوں کا ایک ماہنامہ جو انگلینڈ سے نکلتا ہے) میں رسول اکرمؐ کی تصویر چھپی اور ان کی زندگی کے حالات کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا۔ یہاں کے مسلمانوں نے وہ مضمون پڑھا، اور ان کی رگ حمیت جوش میں نہ آئی۔ پاکستانی مسلمانوں نے (جو نائیجیریا میں ہیں) چند مقتدر مسلمان حضرات کو خطوط لکھے اور اس مضمون کی طرف توجہ دلائی لیکن انہوں نے جواب دینے کی بھی زحمت گوارا نہ کی۔ ■■

انگریزی تبلیغی لٹریچر

بیرونی ممالک کے مسلمانوں کے شدید تقاضا پر ادارہ نے اسلام کی بنیادی تعلیمات اور اسلام کے خلاف دشمنانِ اسلام کے اعتراضات کے جواب میں ماہانہ انگریزی تبلیغی فولڈر اور رسالے شائع کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ یہ فولڈر تین روپے سینکڑہ اور رسالے -/۲۰ روپے سینکڑہ کے حساب سے مفت تقسیم کرنے کے لئے دنیا کے بڑے بڑے شہروں میں مرکز قائم کر دیئے گئے ہیں۔ ایک ہزار سے زائد فولڈر خریدنے والوں کا نام بھی ان پر بطور تقسیم کنندہ شائع کیا جاتا ہے۔ گھر بیٹھے دنیا کے گوشہ گوشہ میں تبلیغ کرنے کا یہ بہترین موقعہ ہے۔ جو حضرات اسی تبلیغی جہاد میں حصہ لینا چاہیں وہ حسب استطاعت یہ لٹریچر منگوا کر خواہ خود تقسیم کریں یا ہماری معرفت باہر بھجوائیں۔ ان کے لئے اشتہار بھی قبول کئے جاتے ہیں۔

منشی عبدالرحمٰن خان ناظم اعلیٰ عالمی ادارۂ اشاعت علوم اسلامیہ جہلیک ملتان